قدیم و غیر مطبوعہ تذکرۂ صوفیہ کا اوّلین اُردو ترجمہ

مراۃ الاسرار

زمانۂ تالیف ۱۰۴۵ھ تا ۱۰۶۵ھ

مؤلفہ

حضرت شیخ عبدالرحمٰن چشتی قدس سرہٗ

۱۰۰۵ھ ——— ۱۰۹۴ھ

تحقیق و ترجمہ

مولانا الحاج

کپتان واحد بخش سیال

چشتی صابری

قدیم وغیر مطبوعہ تذکرۂ صوفیہ کا اوّلین اُردو ترجمہ

مراۃ الاسرار

زمانۂ تالیف ۱۰۴۵ھ تا ۱۰۶۵ھ

مؤلّفہ

حضرت شیخ عبدالرّحمٰن چشتی قدّس سرّہٗ

۱۰۰۵ھ ——— ۱۰۹۴ھ

تحقیق و ترجمہ

مولانا الحاج

کپتان واحد بخش سیال

چشتی صابری

نام کتاب	....	مرآۃ الاسرار
مترجم	....	مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی
	....	اللہ آباد ضلع رحیم یار خان۔ فون نمبر ۸۷
اشاعت	....	محرم الحرام ۱۴۱۴ھ - ۱۹۹۳ء
تعداد	....	پانچ صد (۵۰۰)
طباعت	....	حامد جمیل پرنٹرز ریٹی گن روڈ لاہور
ناشر	....	ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور

Rs 300

حسب ارشاد

حضرت شاہ شہید اللہ فریدی رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۳۹۸ھ)

سعی و اہتمام

حضرت شاہ سراج علی مدظلہ

طبقہ: ۱۸

احوال خواجہ قطب الدین بختیار اوشی رحمۃ اللہ علیہ و شیخ بہاء الدین زکریا رحمۃ اللہ علیہ وغیرہم

گناہ عظیم ہے۔"

کتاب مناقب العارفین میں سلطان ولد ابن مولانا رومؒ سے روایت ہے۔ کہ ایک دن چند صوفیوں نے حضرت والد سے سوال کیا کہ خواجہ بایزیدؒ نے فرمایا ہے کہ رَأَیْتُ اللّٰہِ عَلٰی صُوْرَتِ اَمْرَدْ (میں نے اللہ کو خوبصورت لڑکے کی شکل میں دیکھا) اس سے کیا مراد ہے۔ مولانا نے فرمایا اس کے دو معنی ہیں یا اُنہوں نے اَمرد کی صورت میں ہو کر حق تعالےٰ کو دیکھا یا حق تعالےٰ خود بایزید کی محبت کے باعث اَمرد کی صورت میں متصور ہوئے نیز مولانا نے فرمایا کہ مولانا شمس الدین تبریزیؒ کی ایک بیوی تھیں۔ جس کا نام کیمیا خاتون تھا۔ ایک دن اُن سے غصہ ہو کر وہ کہیں باغ میں چلی گئیں۔ مولانا نے اپنے دوستوں کی بیویوں سے کہا کہ جاؤ۔ کیمیا خاتون کو لے آؤ۔ کیونکہ مولانا شمس الدین کو اُن سے گہرا تعلق ہے۔ اور خود مولانا رومؒ بھی اُنکی طلب میں باغ کی طرف چلے گئے۔ آگے جا کر دیکھا کہ مولانا کیمیا خاتون کے ساتھ بیٹھے باتیں کر رہے ہیں۔ یہ دیکھکر واپس لوٹے۔ اس خیال سے کہ مولانا ذوق میں محظوظ ہوں گے مولانا شمس نے آواز دی کہ آگے آؤ۔ جب ان کی طرف گئے تو دیکھا کہ وہاں اُن کے بغیر کوئی بھی نہیں ہے۔ اُنہوں نے پوچھا کیمیا خاتون کہاں گئیں۔ آپ نے فرمایا کہ حق تعالےٰ کو میرے ساتھ اس قدر محبت ہے کہ جس صورت میں میں چاہوں مجھے نظر آجاتے ہیں۔ اس کتاب میں یہ بھی لکھا ہے کہ ایک دن چند فقہاء نے از راہِ حسد مولانا سے سوال کیا کہ شراب حلال ہے یا حرام۔ آپ نے جواب دیا کہ ہر شخص کے لئے الگ حکم ہے۔ اگر شراب کی مشک دریا میں ڈالدی جائے تو نہ دریا میں کوئی تغیر واقع ہوتا ہے نہ اس سے وضو کرنا یا پینا حرام۔ لیکن ایک چھوٹی سی ندی کو شراب کا ایک قطرہ حرام کر دیتا ہے۔ جسطرح جو کچھ نمکداں میں جاتا ہے نمک کا حکم رکھتا ہے اور صاف جواب یہ ہے کہ مولانا شمس الدین کے لئے سب کچھ مباح ہے۔ کیونکہ آپ دریا کا حکم رکھتے ہیں۔ لیکن تم جیسی چھوٹی سی ندی کے لئے نانِ جوین (جو کی روٹی) بھی حرام ہے۔ کہتے ہیں کہ ایک دن مولانا رومؒ نے حدیث "اول ما خلق اللہ تعالیٰ القلم" (سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے قلم کو پیدا کیا) کے رموز بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے سامنے خلوت میں اصحابِ صفہ کے اسرار